



سوال

(14) دن کی نماز میں قرأت لُح۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دن کی نمازوں میں قرأت بالسر کرنے کا حکم ہے اور رات کی نمازوں میں بالجر، اس کی کیا حکمت ہے و نیز نماز جمعہ و عیدین میں اس کے برعکس کیوں ہے، بیان فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ذکر اللہ کی دو قسمیں ہیں، چہری، سری، رات کو قرأت بالجر رکھی گئی ہے اور دن کو بالسر تاکہ مصلیٰ دونوں قسم کے ذکر کا جامع ہو۔ ماہر اسرار شریعت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب اپنی قابل قدر کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں لکھتے ہیں چونکہ دن کے وقت شور و شغف زیادہ رہتا ہے ایسی حالت میں قرأت بالجر مفید نہیں پڑتی۔ اس لیے دن کے وقت آہستہ قرأت کا حکم دیا گیا، رات کا وقت سکون کا ہوتا ہے، لوگ بھر سے مستفید ہوتے ہیں اس لیے رات کو بالجر قرأت کا حکم رکھا گیا، جمعہ و عیدین میں چوں کہ مجمع کثیر ہوتا ہے اس لیے مجمع کا لحاظ رکھتے ہوئے بھر مناسب ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 121

محدث فتویٰ